خدا کی محبت

(یوحنا۲۰:۱۱۔۱۸) لیکن مریم قبر کے باہر کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کر اندر نظر کی۔ تو دو فرشتوں کو جو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پیتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی۔ انہوں نے اُس سے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے اُص نے اُن سے کہا اس لئے کہ میرے خداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہے یسوع نے اُس سے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈتی ہے؟ اُس نے اُسے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا میاں اگر تو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہے تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تا کہ میں اُسے لے جاؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مُڑ کر اُس سے عبرانی میں کیا ربونی، یعنی اے اُستاد! یسوع نے اُس سے کہا مجھے نہ چھو کیونکہ میں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں کیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اُوپر جاتا ہوں مریم مگدلینی نے آ کر شاگردوں کو خبر دی میں نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کیں۔ ۳۱ مارچ پوری دنیا میں یسوع مسیح کے مُردوں میں زندہ ہونے کی عید منائی گئی ہے۔ ایک ایسا واقعہ جس نے دنیا کی تاریخ میں سب سے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔

وہ میرے آنسوؤں کو دیکھتا ہے

: مریم خداوند یسوع مسیح کی وفادار شاگرد تھی یوحنا ۸:۲ میں لکھا ہے کہ یہ وہی مریم تھی جس کو یسوع مسیح نے ۷ بدروحوں سے آزاد کیا تھا۔ مریم کے بدروح گرفتہ ہونے کے بارے میں زیادہ تفصیل نہیں ہیں ہمیں اتنا معلوم ہے کہ یہ ایک انتہائی دردناک صورت حال تھی۔ اس لیے آزادی پانے کے بعد مریم یسوع مسیح کی وفادار شاگردہ بن گئی۔ اور یسوع مسیح کو مصلوب دیکھ کر اس کی ساری اُمیدیں کہ یسوع مسیح اسرائیل کا بادشاہ ہوگا ختم ہوگئی ہونگی۔ اُس کے کانوں میں ابھی بھی ہجوم کے یسوع مسیح کے خلاف نعرے گونجتے ہونگے۔ یسوع مسیح کے ہاتھوں میں کیل ٹھوکے جانا اُس کے لیے بہت زیادہ دردرہا ہوگا کیونکہ یہ مریم یسوع مسیح سے اُمید لگائے بیٹھی تھی جس طرح مسیح نے مریم کو بدروحوں سے آزاد کیا تھا ممکن ہے وہ بھی سوچتی ہو کہ مجھے بھی خداوند کی مدد کرنی ہے لیکن یہاں مصلوبیت کے مقام پر وہ بے بس تھی کچھ نہیں کر پا رہی تھی۔ اور اب یہ قبر پر آئی ہے کہ یسوع مسیح کے مُردہ بدن کو خوشبو لگائے اور اُمید کر رہی ہوگی کہ وہاں نگہبان کھڑے ہونگے پہرہ لگا ہوگا۔ یہاں آکر وہ اور بھی گھبرا گئی ہے کیونکہ بھاری پتھر ہٹا ہوا ہے پھر وہ جھک کر مسیح کے بدن کو دیکھنے کی کوشش کرتی ہے لیکن قبر خالی ہے، اس صورت حال میں مریم دکھ میں اور اُس کے آنسو گرنے لگتے ہیں خدا ہمارے آنسوؤں کو دیکھتا ہے۔ اُس کو لگا تھا کہ کسی نے خداوند نے بدن کو چُرا کر کسی اور جگہ چھپا دیا ہے اسی کشمکش میں وہ ایک جانی پہچانی آواز سُنتی ہے۔

وہ مجھے بنا جانتا ہے:

واقعات پڑھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے یسوع مسیح مریم کے انتظار میں تھے کہ وہ وہاں آئے گی۔ قبر کے مُنہ سے پتھر ہٹا ہوا تھا اور ظاہر ہے قبر کا پتھر اس لئے ہٹا ہوا نہیں تھا کہ یسوع مسیح باہر آ سکتے یہ اس لیے تھا کہ باہر کے لوگ اندر جا کر دیکھ سکتے کہ وہ یہاں نہیں بلکہ زندہ ہو گیا

ہے۔صرف ایک لفظ نے مریم کی آنکھیں کھول دی تھیں۔وہ آنکھیں جنھوں نے یسوع کو مصلوب دیکھا تھا اب زندہ یسوع پر لگی ہوئی تھیں۔پہلے مریم نے یسوع کو نہیں پہچانا تھا وہ سمجھی کہ شائد یہ باغبان ہے لیکن اب وہ یسوع مسیح کو پہچان گئی ہے۔اور جان گئی ہے کہ حقیقت میں یسوع مسیح کون ہے۔یسوع مسیح اُس کا نام جانتا تھا۔مریم اس وقت بہت اُداس تھی ممکن ہے وہ سوچتی ہو کہ اُس نے یسوع مسیح کے کچھ کیوں نہیں کیا ہوسکتا ہے میں کچھ کرسکتی لیکن میں نے کچھ نہیں کیا۔ممکن ہے وہ سوچتی ہو چونکہ میں مسیح کے لیے کچھ کیا نہیں تو کیا وہ اب بھی مجھ سے محبت رکھتا ہوگا؟ لیکن اسی کشمکش میں یسوع مسیح اُسے اُس کے نام سے بُلاتا ہے اور اُس کے سارے شکوک اور اداسیاں جاتی رہتی ہیں۔عبرانی میں لفظ مریم کا مطلب ''پیاری'' ہے۔

وہ میری راہ جانتا ہے

پھر ہم دیکھتے ہیں مریم شائد شادمانی اور شکرگذاری میں یسوع کو پکڑنے کوشش کرتی ہے لیکن یسوع مسیح اُسے کہتے ہیں وہ اُنہیں نہ چھوئے کیونکہ وہ اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا تھا۔پھر خداوند یسوع مسیح نے مریم کو ایک کام دیا، کام یہ تھا کہ وہ جائے اور باقی لوگوں کو بتائے کہ مسیح قبر میں نہیں ہے بلکہ زندہ ہوگیا ہے۔مریم یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی چشم دید گواہ تھی اور اب یہی گواہی اُسے یسوع مسیح کے شاگردوں کو دینی تھی۔مسیح نے کہا ''میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے یہ کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ، اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اُوپر جاتا ہوں'' میرا ماننا ہے کہ اس مُلاقات میں مریم کی زندگی پورے طور پر بدل گئی تھی۔کیونکہ اُس نے پاس ایک خوشخبری تھی کہ ''میں نے زندہ مسیح کو دیکھا ہے'' جب بھی اپنے مسیحی ہونے کی گواہی دیتی ہوگی ضرور کہتی ہوگی کہ میں زندہ مسیح کو دیکھا ہے۔ہم سب کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ نا صرف ہمارے آنسو دیکھتا ہے بلکہ وہ ہمیں ہمارے نام سے جانتا ہے اور ہماری راہ نمائی کرتا ہے کہ دوسروں کو بھی یہ خبر دیں کہ مسیح جی اُٹھا ہے۔ہوسکتا ہے کہ مسیح خداوند آپ کو بھی یہی حکم دے رہا ہے کہ جاؤ اور سب کو بتاؤ کہ یسوع زندہ ہوگیا ہے۔کیا آپ اوروں کو بتائیں گے؟ کیا جو مسیح آپ سے کہتا ہے وہ سب کریں گے؟ مریم نے کہا جیسے ہی خداوند نے اُس کو حکم دیا وہ گئی اور اُس نے مسیح کے شاگردوں کو مسیح کے جی اُٹھنے کی خبر سُنائی۔مریم نے نا صرف یسوع مسیح کو مصلوب ہوتے، دفن ہوتے بلکہ اب یسوع مسیح کو زندہ بھی دیکھا تھا۔کیسی شاندار گواہی ہے! اور اب یہ گواہی ہم سب کے پاس ہے کہ یسوع کی قبر خالی ہے وہ موت اور قبر پر فتح پا کر خدا باپ کے دہنے بیٹھا ہے۔وہ اپنے کہے کے مطابق مر گیا دفن ہوا اور تیسرے دن پھر جی اُٹھا، اور اُس نے کہا تھا وہ واپس آئیگا اس لئے ہمارا ایمان ہے کہ وہ اپنے کہے الفاظ کے مطابق واپس بھی آئے گا کیونکہ وہ اپنے وعدوں میں پکا ہے۔یسوع کوئی ایسی بات نہیں کہتا جو وہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ایسٹر مبارک!